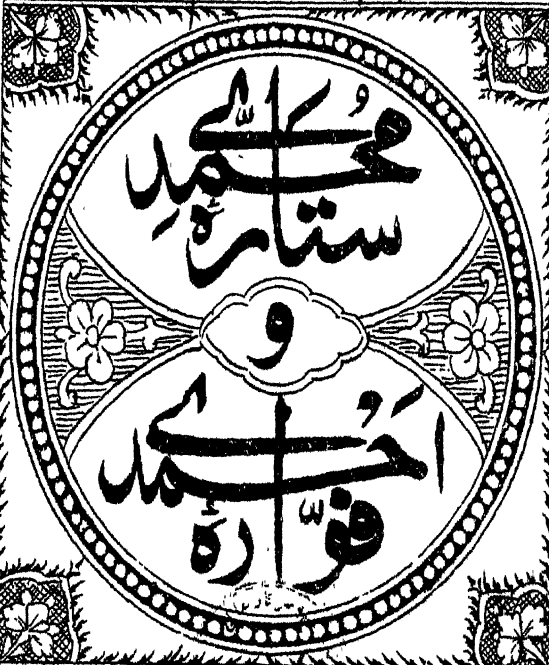
وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

الحمد لله والصلوة على نبيه رساله هدايت مقاله در رد اشتهار صمصام قادری و سنان بغدادی مسمی به



باهتمام شیخ محی الدین تاجر کتب لاهور بازار کشمیری

در مطبع رفاه عام واقع ضلع لاهور مطبوع گردید

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله نحمده ونستعينه ونستغفره ونؤمن به ونتوكل عليه ونعوذ
بالله من شرور انفسنا ومن سيئات اعمالنا من يهده الله فلا مضل له
ومن يضلل فلا هادي له ونشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ونشهد
ان محمدا عبده ورسوله الذي ارسل الى الناس كافة بشيرا ونذيرا صلى الله عليه
وآله واصحابه وازواجه وذرياته وسلم تسليما كثيرا كثيرا
امابعد محی الدین تاجر کتب لاہور گزارش کرتا ہے کہ انہون جناب مولوی غلام قادر صاحب
اور مولوی فیض الدین صاحب المعروف بغدادی حنفی مذہب کے علما نے مباحثہ ضلع سیالکوٹ
کے بابت مین ایک اشتہار مسمّی صمصام قادری نشان بغدادی چھپوایا ہے شہر بشہر اور کوچہ
بکوچہ پھیلایا ہے عوام کو بہکایا ہے انکو خواہ نخواہ کا جوش دلایا ہے طرح طرح کا جھوٹھ اسمین ملایا ہے
نقل مشہور ہے تنہا پیش قاضی روی راضی آئی۔ اصل حال اور ٹھیک ٹھیک قصہ اس مباحثے کا
اخبار وکٹوریہ پیپر سیالکوٹ مین ان حضرات کے اشتہار سے پہلے چھپ چکا ہے مہتمم اخبار مذکور منشی
گیان چند صاحب ہندو ہین نہ موحد مسلمانون سے انکو کچھ غرض ہے اور نہ مقلدین سے ان کو
کچھ تعلق ہے جسطرح اصل مباحثے کی حقیقت گذری تھی بے کم وکاست انہون نے درج اخبار
کردی ہے اور نقل اسکی حرف بحرف اس رسالے کے اخیر مین درج ہے جو شخص ان حضرات کے
اشتہار اور اس اخبار کا مقابلہ کرے گا زمین وآسمان کا فرق انمین دیکھیگا۔ اب مین پہلے ان
اعتراضات کا جواب معرض نقل مین لاتا ہون جو کہ کتاب تقویت الایمان مؤلفہ مولوی محمد اسمعیل

علیہ الرحمتہ والغفران پر ان حضرات نے اپنے اشتہار مین درج فرمایے ہین سو سن لیجیے پہلا اعتراض
فرقہ نجدیہ اسمٰعیلیہ جو کتاب تقویتہ الایمان کو مانتے ہین جبتک تقویت الایمان والیکا ایمان و اسلام
ثابت نہ کر لیوین تبتک اُمت محمدیہ مین محسوب نہین ہوسکتے چنانچہ تقویت الایمان والے کی
تکفیر پر فتوے علماء حرمین شریفین و ہندوستان کے موجود ہین اُمت محمدیہ مین جب متصور ہوگا کہ
صاحب تقویت الایمان کے تکفیر کے قائل ہون جواب باطل ست آنچہ مدعی گوید۔ مؤلف
تقویت الایمان مولوی محمد اسمٰعیل شہید رئیس الموحدین علیہ الرحمتہ والغفران عالم حقانی حافظ کلام
ربانی حاجی الحرمین الشریفین قامع بنیان کفر و شرک و بدعت باعث احیاء سنت حامی دین
خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے لاکھون آدمی انکا وعظ و نصیحت سن سن کر اور انکی
کتاب تقویت الایمان وغیرہ کو دیکھہ دیکھہ کر عقائد شرک و بدعت و گور پرستی سے تائب ہوئے
پکے مسلمان موحد متبع سنت بنے اور ہزارہا فاسق دائم الخمر اور زانی بدکار وغیرہ انکی صحبت کی برکت
سے بڑے نیکبخت پارسا اور صالح ہوگئے لیکن تعجب ہے کہ یہ حضرات ایسے بزرگ اور ولی اللہ کو کافر
کہنے والے اتنا نہین سمجھتے کہ اگر وہ اللہ کے نزدیک مسلمان ہین کافر نہین ہین تو اس کہنے سے
ہم خود کافر ہوجاوینگے کیونکہ بخاری مین روایت ہے ابی ذر رضی اللہ تعالے عنہ سے کہا فرمایا
رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ تہمت کرے کوئی شخص کسی شخص کو فسق کی اور نہ تہمت
کرے اسکو کفر کی مگر کہ پھرتا ہے کلمہ کفر و فسق کہنے والے پر اگر نہو یار اُسکا کہ جسکو وہ کلمہ کہا اسطرح کا اور
بخاری اور مسلم مین روایت ہے اُنہین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
جو شخص کہ پکارے کسی شخص کو ساتھہ کفر کے یا کہے دشمن خدا کے اور نہین ہے وہ شخص اسطرح کا
مگر کہ رجوع کرتا ہے کفر یا خدا کا دشمن ہونا اسپر یعنی وہ شخص آپ کافر اور دشمن خدا کا ہوجاتا ہے۔
اور طرفہ یہ ہے کہ آپ لوگ حنفی ہین حنفی مذہب والون کے نزدیک جسحالت مین کہ یزید پلید کہ جسنے
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسون حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالے عنہما کو ناحق
قتل کر ڈالا تھا اُس کو کافر کہنا اور اُسپر لعنت کرنی منع ہے تو پھر خدا جانے آپ کیا سمجھکر

مولوی محمد اسمعیل شہید علیہ الرحمۃ کو بے دہڑک کافر کہہ دیتے ہین اور حشر کے دن خدا تعالی کے سامنے جانیسے نہین ڈرتے ہین دیکھو **شرح فقہ اکبر** تصنیف ملا علی قاری حنفی چھاپہ دہلی مطبوعہ مطبع حنفی کے صفحہ ۸۰ مین لکھا ہے وَاِنَّمَا اخْتَلَفُوْا فِیْ یَزِیْدَ بْنِ مُعَاوِیَۃَ حَتّٰی ذُکِرَ فِی الْخُلَاصَۃِ وَغَیْرِہٖ اَنَّہٗ لَا یَنْبَغِی اللَّعْنُ عَلَیْہِ اَیْ وَلَا عَلَی الْیَزِیْدِ وَلَا عَلَی الْحَجَّاجِ لِاَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَہٰی عَنْ لَعْنِ الْمُصَلِّیْنَ وَمَنْ کَانَ مِنْ اَھْلِ الْقِبْلَۃِ یعنے اور سوا اسکے نہین کہ اختلاف کیا ہے (علمائنے) یزید بن معاویہ کے کافر کہنے مین) یہانتک کہ ذکر کیا خلاصہ وغیرہ مین کہ تحقیق نہین لائق ہے لعنت کرنی اوسپر یعنے نہ یزید پر نہ حجاج (ابن یوسف) پر اسلیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے نمازیوں پر لعنت کرنے سے اور اون لوگوں پر لعنت کرنے سے جو اہل قبلہ ہون یعنے جو لوگ قبلے کیطرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہین اور نیز **شرح فقہ اکبر** چھاپہ مذکور کے صفحہ ۸۸ مین لکھا ہے اَنَّ الرِّضٰی بِقَتْلِ الْحُسَیْنِ لَیْسَ بِکُفْرٍ لِمَا سَبَقَ مِنْ اَنَّ قَتْلَہٗ لَا یُوْجِبُ الْخُرُوْجَ عَنِ الْاِیْمَانِ بَلْ ھُوَ فِسْقٌ وَخُرُوْجٌ عَنِ الطَّاعَۃِ اِلَی الْعِصْیَانِ یعنے تحقیق راضی ہونا ساتھ قتل حسینؓ کے نہین ہے کفر واسطے اس چیز کے کہ گذرا اس سبب سے کہ قتل کرنا اوسکا امام حسینؓ کو واجب نہین کرتا نکل جانے کو ایمان سے بلکہ وہ فسق ہے اور نکل جانا طاعت سے طرف گناہ کے اور **شرح فقہ اکبر** چھاپہ مذکور کے صفحہ مذکور مین لکھا ہے وَلَا یَخْفٰی اَنَّ اِیْمَانَ یَزِیْدَ مُحَقَّقٌ وَلَا یَثْبُتُ کُفْرُہٗ بِدَلِیْلٍ ظَنِّیٍّ فَضْلًا عَنْ دَلِیْلٍ قَطْعِیٍّ فَلَا یَجُوْزُ لَعْنُہٗ بِخُصُوْصِہٖ یعنے اور پوشیدہ نہین ہے تحقیق ایمان یزید کا محقق ہے اور نہین ثابت ہوتا کفر اوسکا ساتھ دلیل ظنی کے بڑھکر دلیل قطعی سے پس نہین جائز ہے لعنت کرنا اوسکو خاص کرکے اور **فتاوے** برہنہ مطبوعہ مطبع حسامی چھاپہ لاہور کے صفحہ ۱۵ مین لکھا ہے در شرح لامیہ گفتہ کہ لعنت و دشنام کردہ نشود یزید را بر اسم کہ حال او معلوم نیست اگر یقین شود کہ امر کردہ اگر مستحل بودہ کافر شود والا نہ کہ قتل غیر نبی کفر نیست و اگر امر نکردہ بمجرد گمان تفسیق کردہ نشود و علیہ الفتوی

یعنے کہا شرح لامیہ مین کہ لعنت اور گالی نہ دی جاوے یزید کو صحیح تر مذہب بھی ہے کیونکہ حال اوسکا معلوم نہین اگر یقین ہو جاوے کہ اوسنے حکم کیا تہا اُن کے قتل کرنے کا حلال جانکر تو کافر ہوگا ورنہ نہین اسلیے کہ قتل کرنا غیر نبی کو کفر نہین ہے اور اگر (اسنے) حکم نہین کیا قتل کرنے کا تو بمجرد گمان کے اوسکو فاسق نہ جانا جاوے اور اسیپر ہین محقق لوگ + اور مولوی عبداللہ صاحب لاہوری کی تصنیف **باران الانواع** چہاپہ لاہور کے صفحہ ۷ مین لکہا ہے ص لعنت کرن یزید نہ آمی کیتی نفی رسول[2] + اوہ سلم آہا تسان لازم نہین کیون جاہو عدول + سبحان اللہ جس شخص کی صحبت اور وعظ اور نصیحت کی برکت سی لاکہون آدمی عقائد شرک و بدعت و گور پرستی سے تائب ہوکر پکے مسلمان موحد متبع سنت بن گئے تہے وہ تو ان حضرات کے نزدیک کافر ٹہرا اور جس شخص نے امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے نواسون کو قتل کر ڈالا تہا اوسکو کافر کہنا درست نہ ہوا حاصل یہ کہ ضد کا انجام بد ہے اچہا نہین ہے - اب جاننا چاہیے کہ مولوی محمد اسمعیل کے حق مین علماء حرمین کا کوئی فتوی نہین ہے یہ محض انہین حضرات کی بناوٹ اور خانہ ساز بات ہے البتہ یہ بات تو ہم بہی مدت سے سنتی ہین کہ ہند کے بعض مبتدعین نیم ملا خطرہ ایمان کسبیونکے پہلکے چپڑے نان و قلیہ کہانے والون نے اونکی تکفیر پر اپنا روسیاہ کیا ہی لیکن اپ لوگون کو شاید یہ بہی معلوم نہین ہے کہ ہندہی کے بڑے بڑے علما و صلحا نے اُنکے بزرگی اور فضیلت کے باب مین کئی فتوے لکہی ہین چنانچہ اونہین مین سے تین فتوے مہرے راقم کے پاس بہی اس وقت موجود ہین جو دیکہنا چاہے دیکہہ لے اور ان حضرات نے جو ہمکو فرقہ نجدیہ لا مذہبیہ لکہا ہے یہ بہی انکا ہمپر بہتان ہے ہم مین سے کسی نے آجتک نہ نجد کو دیکہا اور نہ ہم نجد والون کو جانتے ہین اور ہم لا مذہب بہی نہین ہین ہم تو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذہب رکہتے ہین اور اونہین کے حکم پر چلتے ہین اور اونہین کا کلمہ پڑہتے ہین نقل مشہور ہے جو جسکا کہاتے اوسیکا نام لگائے

صہ باران
انواع زبان
پنجابی ہے جسکا
مین ترجمہ
شہور
...
۱۳۰۰

بھلا اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اپنے باپ کا بیٹا نہ کہلاوے اور کسیکا بیٹا کہلاوے تو کیا لوگ اسکو
دانا سمجھینگے ہرگز نہیں بلکہ ایسے شخص کو لوگ بڑا نادان سمجھینگے پھر بڑے افسوس کی بات ہے
کہ آپ لوگ کلمہ تو پڑھتے ہیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا اور اُمت بھی اُنہیں کی کہلاتے ہیں لیکن اپنے
آپ کو محمدی نہ کہا وین حنفی ہی کہلاوین بلکہ محمدی کہلانے سے برا مناوین کیا حشر کے دن
خدا کے سامنے بھی یہی کہوگے کہ ہم محمدی نہیں ہیں حنفی ہیں سو کیا فخر کرتے ہو ایسی
بوجہ پر ہو دوگے محشر میں ایسی سوجھ پر ٭ **دوسرا اعتراض** تقویت الایمان مطبوعہ مطبع فاروقی
دہلی کے صفحہ ۱۴ میں لکھا ہے کہ یقین کر لینا چاہیے کہ ہر مخلوق کیا بڑا کیا چھوٹا خدا کی شان کے آگے
چمار سے بھی ذلیل ہے **جواب** اسکا تین طرح پر ہے **اول** یہ کہ اس عبارت میں خصوصیت رسول
اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہرگز نہیں پھر ان حضرات نے اس عبارت سے تخصیص رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کیونکر سمجھ لے اسمین لفظ مخلوق بھی عام ہے اور قید چھوٹے بڑے کی
بھی اُسکے عموم پر زیادہ تر تاکید کرنے والے موجود ہے پھر اس سے خاص آنحضرت صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارک مراد لینا بے دلیل بات اور تخصیص بلا مخصص ہے **دوم** اہل
لسان کے محاورات میں اکثر ایسی باتیں ہوا کرتی ہیں جیسے کہ کہا کرتے ہیں کہ اللہ کے آگے
سب اعلے وادنے برابر ہیں اور کہتے ہیں کہ حکام کے نزدیک چھوٹے بڑے برابر ہیں اور بادشاہ کے
سامنے سب صغیر وکبیر یکساں ہیں پھر کوئی ایسے ایسے بول چال پر یہ اعتراض نہیں کرتا کہ تم
نے بے ادبی کی اور اعلے اور بڑے اور کبیر سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو مراد لیا
سوم مولوی محمد اسمعیل کے اس عبارت کے لکھنے سے یہ مراد ہے کہ اللہ تعالے کی شان اور
عظمت اور جلال لوگونکو معلوم ہو جاوے نہ یہ کہ بے ادبی کے قصد سے ہو کیونکہ اگر ان کے
قول کو بے ادبی پر حمل کیا جاوے تو پھر کئی اور بزرگوں کی عبارتیں اس قسم کی کہلائی جاوینگی
کہ جو کہ مولوی محمد اسمعیل کی عبارت سے بھی کئی درجہ بڑھکر ہیں دیکھو پہلا قول شیخ المشائخ
حضرت نظام الدین دہلی چشتی الملقب بزری زر بخش دہلوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب

فوائد الفواد مین فرماتے ہین - ایمان کسے تمام نمیشود تا ہمہ خلق نزدیک او ہمچنین نہ نماید کہ پشک شتر یعنی کسی شخص کا ایمان پورا نہین ہوتا جبتک کہ تمام خلقت کو پروردگار کی شان کے نزدیک ایسا نہ سمجھ لیوے جیسے اونٹ کی مینگنی - اب اگر آپ اس عبارت کو انصاف کی آنکھون سے دیکھینگے تو خودبخود سمجھ لینگے کہ حضرت نظام الدین صاحب کا یہ قول مولوی محمد اسمعیل کے قول سے کئی درجہ بڑھ کر ہے **دوسرا قول** حضرت امام محمد غزالی صاحب اپنی کتاب **کیمیای سعادت** مین لکھتے ہین - اے عزیز اگر آدمی کی عاجزی اور نادانی کا تو حساب کرے تو ایک ذرہ سی قدرت اور ذرہ سا علم جو وہ رکھتا ہے وہ اس عجز و جہل مین نیست و نابود ہو جائے گو کہ وہ صدیق ہو یا پیغمبر پس وہی خالق عیبون سے پاک ہے جسکے علم کی نہایت نہین اور جسمین کدورت جہل کو مداخلت نہین انتہی اب غور سے دیکھیے کہ امام محمد غزالی صاحب کا قول محمد اسمعیل کے قول سے کئی درجہ بڑھ کر ہے یا نہین **تیسرا قول** حضرت شیخ سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ اپنی کتاب **بوستان** مین فرماتے ہین **شعر** دل اندر صمد باید اے دوست بست ، کہ عاجز ترند از صنم ہر چہ ہست ، یعنی اپنے دل کو خدا تعالے کے ساتھ لگانا چاہیے خدا تعالے کے سوا جو چیز ہے سب عاجز ہے - دیکھیے حضرت شیخ سعدی کا یہ قول بھی مولوی محمد اسمعیل کے قول سے بڑھ کر ہے کم نہین ہے کیا اب آپ لوگ ان سب بزرگان دین کو بھی معاذ اللہ انہین کلمات سے یاد فرماینگے جو کہ مولوی محمد اسمعیل شہید کے حقمین صادر فرماتے ہین غرضکہ حضرات معترض صاحبون کی یا تو خوبی فہم ہے کہ تقویت الایمان کی اردو عبارت کا مطلب بھی نہ سمجھ سکے و یا دیدہ و دانستہ افترا کھڑا کیا **شعر** برین عقل و دانش بباید گریست آپ لوگ تو بہت ہی چاہتے ہین کہ کوئی ایسا حیلہ نکل آوے کہ جسکے سبب سے لوگ قرآن و حدیث پر عمل نہ کرنے پاوین اور حق کو باطل اور باطل کو حق کر دین لیکن خدا تعالے اپنے دین کا آپ نگہبان اور مددگار ہے انشاء اللہ تعالے آپ لوگون سے کچھ بھی نہو سکیگا اور روز بروز موحدین بڑھتے ہی جاوینگے حاصل یہ کہ ان سب بزرگان دین نے جو کچھ لکھا ہے

موافق کلام اللہ کے لکھا ہے اپنی طرف سے کچھ نہین لکھا ہے لیکن آپ لوگونکے آنکھون اور دلپر جو ایک تعصب کی پٹی بندھ رہی ہے آپ کب کسیکی سنتے ہین اب سنیئے کلام اللہ کی وہ آیتین جو کہ اللہ تعالے نے اپنے شان اور عظمت اور بڑائی اور جلال ظاہر کرنے کے لیے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت فرمائی ہین **پہلی آیت** فرمایا اللہ تعالے نے سورۃ الحاقہ مین وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ یعنے اور اگر یہ بنا لاتا ہمپر کوئی بات توہم پکڑتے اوسکا داہنا ہاتھ پھر کاٹ ڈالتے اوسکی ناڑ پھر تم مین کوئی نہین اس سے روکنے والا **دوسری آیت** فرمایا اللہ تعالے نے سورہ زمر مین لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ یعنے اگر شریک لاویگا تو البتہ کھوئے جاوینگے عمل تیرے اور البتہ ہوگا تو ٹوٹا پانے والون مین **تیسری آیت** سورہ انعام مین بڑے بڑے پیغمبرون کی نسبت اللہ تعالے نے فرمایا ہے وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ یعنے اگر وہ شریک کرتے البتہ کھوئے جاتے اونسے جو کچھ کہ تھے وہ کرتے اور حاکم اور **ابن ابی شیبہ** نے روایت کی ہے بریدہ بن حصیب اسلمی سے کہ حضرت نے فرمایا اللّٰهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّنِي وَإِنِّي ذَلِيلٌ فَأَعِزَّنِي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي یعنی الٰہی مین بیشک کمزور ہون سو مجکو زور دے اور بیشک مین ذلیل ہون سو مجکو عزت دے اور بیشک مین محتاج ہون سو مجکو روزی دے اور بزار نے روایت کی ہے ثوبان مولا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے فرمایا اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي صَبُورًا وَاجْعَلْنِي شَكُورًا وَاجْعَلْنِي فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا یعنی الٰہی کر مجکو بہت صبر کرنے والا اور کر مجکو بہت شکر کرنے والا اور کر مجکو میری آنکھون مین چھوٹا اور لوگونکے آنکھون مین بڑا اور ملا علی قاری حنفی نے اپنی کتاب **الحزب الاعظم والورد الافخم** مین لکھا ہے کہ حضرت اپنی دعا مین فرماتے تھے رَبِّ ذَلِّلْنِي فِي عَيْنِي وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِي وَمِنْ سَيِّئِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِي یعنے اے رب میرے اپنی واسطے میری نظر مین مجکو ذلیل کر اور لوگون کے نظر مین

١ یہ آیت سپارہ [illegible] سورۃ الحاقہ [illegible]
٢ یہ آیت سپارہ [illegible] سورۃ زمر [illegible]
٣ یہ آیت سپارہ [illegible] سورۃ انعام [illegible]
٤ یہ حدیث حصن حصین [illegible]
٥ یہ حدیث حصن حصین [illegible]
٦ یہ حدیث الحزب الاعظم والورد الافخم [illegible]

بُرا د کہلا مجکو اور سچا مجکو میری عادتون سی دیکہو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خود اپنی زبان مبارک
سی فرمایا ہی کہ مین ذلیل ہون یعنی پروردگار کی عظمت اور شان اور بڑائی اور جلال کے سامنے
میرا کچھہ بھی قدر نہین ہی اور یہ بھی فرمایا کہ مجکو میری آنکھو نہین چہوٹا یعنی تیری عظمت اور شان
اور بڑائی اور جلال کے سامنے مین اپنے آپ کو بڑا نہ سمجہون چہوٹا سمجہون اور یہ دو لو حدیثین
اور تینون آیتین قرآن مجید کی صریح دلیل ہین اس بات پر کہ مولوی محمد اسمعیل نے جو یہ لکھا ہے
کہ ہر مخلوق کیا بڑا کیا چہوٹا خدا کی شان کے آگے چمار سی بھی ذلیل ہی یہ انکی خانہ زاد بات نہین
ہی بلکہ یہ مضمون اُسکا عین کلام اللہ اور حدیث کے موافق و مطابق ہی اب جاننا چاہیے کہ
کہ تمام موحدین کا یہ اعتقاد ہی کہ اللہ جل جلالہ کے نزدیک جو مرتبہ اور فضیلت اور بزرگی حضرت
پیغمبر خدا ختم الانبیا شفیع المذنبین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی وہ مرتبہ اور فضیلت اور
بزرگی مخلوق مین سے کسیکو بھی حاصل نہین لیکن اللہ جل جلالہ کی عظمت اور شان کے
سامنے خواہ پیغمبر ہو خواہ فرشتہ ہو کسیکو بھی دم مارنے کی طاقت نہین اور یہی عقیدہ مولوی
محمد اسمعیل شہید رحمتہ اللہ علیہ کا ہے اور شاہد اسکی انکی کتابین موجود ہین لیکن جنکے
دل اور آنکھو نپر خدا تعالے نے مہر لگادی ہو وہ کب کسیکی سنتے ہین **تیسرا اعتراض** کتاب
تقویت الایمان مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی کے صفحہ ۸ مین لکھا ہے کہ اولیا اور انبیا اور جن اور
شیطان اور بہوت اور پری مین کچھہ فرق نہین **جواب** آپ لوگون نے تو یہان وہ بات
کی جیسے کوئی شخص کسیکو آیت قرآن وَلَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ سنا کر یہ کہدے کہ خدا تعالے
نے لوگونکو نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہی اور وَاَنْتُمْ سُکَارٰی کو دیکھی ہی نہین یہ حضرات اگر
تقویت الایمان کے آگے پیچھے کی عبارت بھی اشتہار مین لکھدیتے تو قلعی کہل جاتی اور
بیچارے عوام انکے دہوکے مین نہ آتے ع چہ دلاورست دزدے کہ بکف چراغ دارد
دیکہو تقویت الایمان کی پوری عبارت یہ ہی جو چیزین اللہ نے اپنے واسطے خاص کین
ہین اور اپنے بندون کے ذمہ پر نشان بندگی کے ٹہرائے ہین وہ چیزین اور کسیکے

واسطے کرنی جیسے سجدہ کرنا اور اُسکے نام کا جانور کرنا اور اُسکی منت ماننی اور مشکل کیوقت پکارنا
اور ہر جگہہ حاضر و ناظر سمجھنا اور قدرت تصرف کی ثابت کرنی سو ان باتون سے شرک ثابت ہو
جاتا ہی گو کہ پہر اُسکو اللہ سے چھوٹا ہی سمجھے اور اُسیکا مخلوق اور اُسیکا بندہ اور اس بات مین
اولیا و انبیا مین اور جن و شیطان مین اور بہوت اور پری مین کچھ فرق نہین یعنی جس سے
کوئی یہ معاملہ کریگا مشرک ہو جاویگا خواہ انبیا و اولیا سے کرے خواہ پیرون و شہیدون سے
خواہ بہوت و پری سے یعنی اگر کوئی بتون کو پوجے گا تو بھی مشرک ہو جاویگا اور اگر کوئی
پیغمبرون کو پوجیگا تو بھی مشرک ہو جاویگا) چنانچہ اللہ صاحب نے جیسا بت پوجنے والونپر غصہ کیا ہی
ویسا ہی یہود و نصاریٰ پر حالانکہ وہ لوگ اولیا و انبیا سے یہ معاملہ کرتے تھے انتہی اب
مین واسطے ثبوت اس بات کے کہ تقویت الایمان کی جس عبارت پر ان حضرات نے غور نہ
کیا ہی وہ قرآن اور تفسیرون کے موافق و مطابق ہی لیکن یہ حضرات تو قرآن اور تفسیرون
کیطرف دیکھتے ہی نہین انکو کیا معلوم ہو ع گر نہ بیند بروز شپرہ چشم * چشمہ آفتاب را چہ گناہ
دیکھو آیت پہلی فرمایا اللہ تعالے نے سورہ آل عمران مین وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا
الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيِّيْنَ أَرْبَابًا أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ یعنی اور نہ یہ
کہے تم کو کہ ٹہراؤ فرشتون کو اور نبیون کو رب کیا تم کو کفر سکہاویگا بعد اسکے کہ تم مسلمان
ہو چکو آیت دوسری فرمایا اللہ تعالے نے سورہ بنی اسرائیل مین قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ
زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا یعنی کہہ پکارو جنکو سمجھتے
ہو سوائے خدا کے سو نہین اختیار رکہتے کہ تکلیف کہولدین تمسے تفسیر معالم التنزیل
مین اس آیت کی تفسیر مین لکہا ہی کہ کہا ابن عباس اور مجاہد نے مراد اللہ تعالیٰ کے
من دونہ سے حضرت عیسے اور انکی مان اور عزیر علیہم السلام اور فرشتے اور سورج اور
چاند اور تارے ہین اور تفسیر بیضاوی اور تفسیر مدارک اور تفسیر جلالین و تفسیر
کبیر مین اس آیت کی تفسیر مین لکہا ہے کہ مراد اللہ تعالے کی من دونہ سے حضرت

عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام ہین - اور نیز تفسیر کبیر مین اس آیت کی تفسیر مین لکھا ہی کہ مراد
اللہ تعالے کی من دونہ سے بت نہین ہین یعنے مراد اس سے حضرت عیسےٰ اور عزیر
علیہم السلام اور فرشتے ہین **تیسری** آیت فرمایا اللہ تعالے نے سورہ کہف مین افحسب
الذین کفروا ان یتخذوا عبادی من دونی اولیاء انا اعتدنا جہنم للکفرین
نزلا یعنی اب کیا سمجھتے ہین منکر کہ ٹہراوین میرے بندونکو میرے سوا حمایتی ہم نے رکہی
ہی دوزخ منکرون کی مہمانی **تفسیر جلالین اور تفسیر ابی السعود** مین اس آیت کی تفسیر
مین لکھا ہے کہ مراد اللہ تعالے کے عبادی سے فرشتے اور حضرت عیسیٰ اور عزیر علیہم السلام
ہین اور **تفسیر بیضاوی اور تفسیر مدارک** مین اس آیت کی تفسیر مین لکھا ہی کہ مراد اللہ تعالے کے عبادی سے
فرشتے اور عیسیٰ علیہما السلام ہین انتہی یہ تینون آیتین اور ان سب تفسیرونکی عبارتین صریح دلیل ہین اس بات پر کہ
سواے خدا کے خواہ کوئی کسی پیغمبر کو پوجے خواہ فرشتے وغیرہ کو پوجے مشرک ہوجاتا ہی اور نہین آیتون اور نہین تفسیرونکے
موافق و مطابق ہی تقویۃ الایمان کی یہہ عبارت کہ اولیا او انبیا او جن و شیطان بہوت و پری مین کچہہ فرق نہین
یعنی انہین سے خواہ کوئی کسیکو پوجے مشرک ہوجاویگا **چوتھا اعتراض** تقویۃ الایمان کے صفحہ ۳۰ مین
لکھا ہی کہ سب لوگ پہلے اور پچھلے آدمی اور جن بھی سب ملکر جبرئیل اور پیغمبر ہوجاوین تو
اس مالک الملک کی سلطنت مین انکے سبب سے کچھہ رونق بڑہ نہ جاویگی اور جو سب شیطان
اور دجال ہی سے ہوجاوین تو اسکی کچھہ رونق گھٹنے کی نہین **جواب** ان حضرات
نے اگر عمر بہر مین ایکدفعہ حدیث کے کتاب مشکوٰۃ بھی دیکہہ لی ہوتی تو اس عبارت پر کبہی
اعتراض نہ کرتے لیکن انہون نے تو حدیث کے دیکھنے سے اپنی آنکہین اور نیز کان
بند کرلیے ہین یہ کب حدیث کی کتاب دیکھتے ہین **ع** آنکہین اگر ہین بند تو پہر
دن بہی رات ہی + اسمین قصور کیا ہے بہلا آفتاب کا + دیکھیے مولوی محمد اسمعیل
نے یہہ مسئلہ اس حدیث قدسی کے موافق و مطابق لکھا ہے جو کہ **صحیح مسلم** مین روایت
ہی ابی ذر رضی اللہ تعالے عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یا عبادی

ف ۱ یہ عبارت تفسیر کبیر چہاپہ استنبول کی جلد پانچوین کے صفحہ ۶۰۵ مین ہے ۱۲
ف ۲ یہ آیت سورہ کہف کے آخر رکوع مین ہے ۱۲
ف ۳ یہ مضمون تفسیر جلالین مطبوعہ دہلی چہاپہ احمدی کے صفحہ ۲۵۰ مین اور تفسیر ابی السعود مطبوعہ چہاپہ استنبول کے حاشیہ تفسیر کبیر پر چہپی ہوی ہی اسکی جلد پانچوین کے صفحہ ۲۵۷ مین ہے ۱۲
ف ۴ یہ مضمون تفسیر بیضاوی چہاپہ نولکشوری کی جلد اول صفحہ ۴۹۳ مین اور تفسیر مدارک مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی کی جلد اول کے صفحہ ۳۸۵ مین ہے ۱۲
ف ۵ یہ حدیث مشکوٰۃ ... الاستغفار والتوبہ ...

لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَ اٰخِرَکُمْ وَ اِنْسَکُمْ وَ جِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَتْقٰی قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا زَادَ ذٰلِکَ فِیْ مُلْکِیْ شَیْئًا یَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَ اٰخِرَکُمْ وَ اِنْسَکُمْ وَ جِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِنْ مُلْکِیْ شَیْئًا یعنی اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب ہوں اوپر بہت پرہیزگار دل ایک شخص کے تم میں سے نہ زیادہ کرے یہ میرے ملک میں کچھ (یعنی اگر تم نہایت پرہیزگار ہو جاؤ یعنی جیسے پیغمبر ہیں ویسے ہو جاؤ) تو ہمارے ملک میں کچھ زیادتی نہیں ہوتی اے بندو میرے اگر تحقیق اگلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے سب (یعنی ملک) ہوں اوپر بدترین دل ایک شخص کے تم میں سے (یعنی مانند شیطان کے ہو جاؤ) تو نہ ناقص کرے میرے ملک میں سے کسی چیز کو اب غور و انصاف سے دیکھیے مولوی محمد اسمٰعیل کے قول اور حدیث شریف کے مطلب میں ذرہ فرق بھی نہیں ہے لیکن نقل مشہور ہے اندھوں کے سامنے رونا اپنی آنکھیں کھونا ہے اور امام محمد غزالی صاحب نے اپنی کتاب کیمیائے سعادت میں لکھا ہے کہ ساتوں آسمان اور ساتوں زمین اسکے دست قدرت میں ہیں اگر تمام مخلوقات کو ہلاک کر ڈالے تو اسکی بزرگی اور بادشاہی میں کچھ کمی نہ ہو جاوے گی اور اگر لاکھ عالم اور لحظہ بھر میں پیدا کرے تو پیدا کر سکتا ہے اور اس سبب سے اسکی عظمت ایک ذرہ بھی بڑھ نہ جائے گی انتہی امام محمد غزالی صاحب کی یہ عبارت بھی تو مولوی محمد اسمٰعیل کی عبارت کی مطابق ہی ہے کیا آپ ان پر بھی کفر کا فتویٰ ہی دینگے بچا دے اللہ تعالے ایسے بد عقیدے سے

پانچواں اعتراض تقویۃ الایمان کے صفحہ ۳۰ میں لکھا ہے کہ خدا چاہے تو ایک آن میں جبرئیل و محمد جیسے کروڑوں پیدا کر ڈالے اسی فقرے سے کسی طرح کا کفر نکلتا ہے اگر یہ مضمون آیت شریف مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ کے برخلاف ہے یعنی نہیں ہیں محمد صلعم باپ کسی کا مردوں تمہارے میں سے ولیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنیوالا ہے تمام نبیوں کا جب خدا تعالے نے خاتم النبیین فرمایا تو

دو حال سے خالی نہین خدا کو علم تھا کہ کوئی روح مثل رسول خدا کے ہے یا نہ تھا اگر علم خدا مین تھا
تو کہنا خاتم النبیین کا کذب اور دروغ ہوا۔ اور یہ کفر ہے اور اگر نہ تھا ثواب تقویت الایمان والا
کہان سے کہتا ہے کہ خدا تعالے محمد صلعم جیسے کروڑون پیدا کر ڈالے جواب تقویت الایمان کے
اس مضمون کے مطابق کلام اللہ کی آیتین موجود ہین آپ لوگ پہلے انکو اگر کلام اللہ مین
سے نکال ڈالتے تو البتہ یہہ اعتراض آپ لوگونکا بجا ہوتا لیکن اب باوجود موجود ہونے
آیتون کے کون آپکی سنتا ہے اور کون آپ کے کہنے کو سچا جانتا ہے دیکھیے پہلی آیت فرمایا اللہ تعالے
نے سورہ نسا مین اِن یَّشَأ یُذهِبکُم اَیُّهَا النَّاسُ وَیَاتِ بِاٰخَرِینَ وَکَانَ اللّٰهُ
عَلٰی ذٰلِكَ قَدِیرًا یعنی اگر چاہے لیجاوے تم کو اے لوگو اور لے آوے اور ونکو اور ہے اللہ
اسکے قادر دوسری آیت فرمایا اللہ تعالے نے سورہ ابراہیم مین اِن یَّشَأ یُذهِبکُم
وَیَاتِ بِخَلقٍ جَدِیدٍ وَمَا ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ بِعَزِیزٍ یعنی اگر چاہے لے جاوے تم کو اور لے
آوے خلقت نئی اور یہ اللہ پر مشکل نہین تیسری آیت فرمایا اللہ تعالے نے سورہ فرقان
مین وَلَو شِئنَا لَبَعَثنَا فِی کُلِّ قَریَةٍ نَّذِیرًا یعنی اور اگر چاہتے ہم البتہ بھیجتے ہم بیچ ہر بستی کے
ڈرانے والا تفسیر کبیر مین اس آیت کے تفسیر مین لکھا ہے کہ یہ آیت دلالت کرتی ہے اوپر قدرت
کے اسبات پر کہ بھیجے اللہ تعالے بیچ ہر ایک بستی کے ڈرانیوالا مثل محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کی البتہ اور قول اللہ تعالے کا وَلَو دلالت کرتا ہے اسبات پر کہ اللہ سبحانہ نہ بھیجے گا
بیچ ہر بستی کے ڈرانیوالا مثل محمد صلے اللہ علیہ آلہ وسلم کی۔ اور اللہ تعالے نے کلام اللہ
مین جا بجا فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ یعنی تحقیق اللہ تعالے اوپر ہر چیز کے قادر
ہے یعنے جو چاہے سو کر سکتا ہے سو اگر بقول معترض صاحبون کے محمد صلے اللہ علیہ وسلم
اور جبرئیل عم جیسے کروڑون پیدا کر نہین سکتا تو پھر قادر نہوا قادر جب ہوتا کہ اگر پیدا کر سکتا
تو ایسے عقیدے والا آیت قرآن اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ کا صاف صاف انکار
کر رہا ہے اور یہ آیت دلیل ہے اسبات پر کہ اگر وہ چاہے تو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

جبرئیل جیسے کروڑون پیدا کرڈالے اُسکو اسبات کی بیشک قدرت ہی لیکن وہ چاہتا نہین ور یہ جو
حضرات معترض صاحبون نے لکھا ہی کہ یہ مضمون یعنی تقویت الایمان کی عبارت آیت شریف مَا کَانَ
مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ کے برخلاف ہی یعنی نہین
ہی محمد باپ کسیکا مردون تمہارے مین سے و لیکن پیغمبر خدا کا ہے اور ختم کرنے والا تمام نبیونکا اس
آیت سے یہ ہرگز ثابت نہین ہوتا کہ خدا تعالے کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور جبرئیل جیسے کروڑون پیدا
کرنے کی قدرت ہی نہین بلکہ اسکا مطلب تو یہ ہی کہ بعد صلے اللہ علیہ وسلم کے دنیا مین اور
کوئی پیغمبر نہین آنیکا اور یہ وعدہ اللہ کا بیشک سچا ہی اور ہمارا اسپر ایمان اور اقرار ہی کہ بعد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کے دنیا مین اور کوئی پیغمبر نہین آنیکا لیکن ہم نہین کہتے کہ خدا تعالیٰ کو اسبات
کی قدرت ہی نہین دیکھو امام محمد غزالی صاحب اپنی کتاب **کیمیای سعادت** مین فرماتے ہین
ساتون آسمان اور ساتون زمین اُسکے دست قدرت مین ہین اگر تمام مخلوقات کو ہلاک کرڈالے تو
اُسکی بزرگی اور بادشاہی مین کچھ کمی نہو جائیگی اور اگر لاکھ عالم اور ہر لحظہ مین پیدا کرے تو پیدا کرسکتا ہے
اور اس سبب سے اُسکی عظمت ایک ذرہ بھی بڑہ نہ جائے گی اور کہا شیخ فریدالدین عطار نے
پندنامہ مین ؎ اوست سلطان ہر چہ خواہد او کند + عالمے را در دمے ویران کند
یعنی وہ بادشاہ ہی جو کچھ چاہے وہ کرے + تمام جہان کو ایک دم مین ویران کرے اور
فرمایا ؎ در تخت العینے جہان برہم زند + کس نمے آرد کہ آنجا دم زند + یعنی اگر وہ چاہے
تو آنکھ جھپکنے مین جہان کو برہم کردے + کسیکو طاقت نہین کہ اُسکے حکم مین دم مارے چھٹا
اعتراض آمین پکارنا آیات قرآنی کے برخلاف ہی **جواب** نماز مین خفیہ آمین کہنا
نہ قرآن کی کسی آیت سے ثابت ہی اور نہ کسی حدیث صحیح سے بلکہ پکار کر کہنا اسکا احادیث
صحیحہ سے مثل آفتاب کی روشن اور ظاہر ہے اور یہ مسئلہ معہ جواب اعتراضات مخالفین
ہم نے اپنی کتاب الظفر المبین فی رد مغالطات المقلدین مین مفصل لکھدیا ہی جسکو
دیکھنا منظور ہو اُسمین سے دیکھ لے **ساتوان اعتراض** رسالہ اظہار الحق کہ جسمین علمای

موحدین لاہور و امرتسر و دہلی وغیرہ کے مہری فتوے موجود ہین اُسکے صفحہ ۱۸ مین لکھا ہی کہ پنیر
شام کا جو مشہور ہے بنانا اُسکا ساتھ پنیر ابہ سور کے اور آیا جناب سرور علیہ الصلوۃ والسلام کے
پاس پنیر اونکے پاس سی پس کہایا آنحضرت ؐ نے اوس سے اور نہ پوچھا اوس سے جواب الٹا چور کوتوال
کو ڈانڈے ڈھنڈورا شہر مین لڑکا بغل مین ۔ رسالہ اظہار الحق مین علمار موحدین کے جو فتوے
درج ہین اُنمین سی یہ فتوے علمار موحدین سی کسیکا بھی نہین ہی بلکہ یہ تو خاص مولوی عطا محمد
صاحب ہوشیارپوری حنفی المذہب کے علمار کا فتوے ہی اور جس کتاب سی اُنہون نے یہ مسئلہ نقل
کیا ہی وہ کتاب غایۃ الاوطار قرۃ العیون کی شرح فتح المعین فقہ کی کتاب ہی اور یہ مسئلہ اسکا لغو
اور مردود ہی موحدین مین سی کوئی بہی اسکا قائل نہین انکا عمل تو قرآن اور حدیث صحیح پر ہی وہ ایسے
رذل اور خرافات کے کب قائل ہوتے ہین یہ محض انہین حضرات کی بیچارے غریب حدیث
پر تہمت کہری کی ہوئی ہی اور اگر کوئی یہ شبہہ کرے کہ رسالہ اظہار الحق کے اخیر مین تو کل
علمار کی مہرین ہین خاص اکیلے مولوی عطا محمد کی نہین تو جواب یہ کہ اول تو جو شخص رسالہ
اظہار الحق مین سے اس فتوے کو بنظر غور و ایمان و انصاف دیکھ لیوے وہ خود بخود سمجھ لیگا
کہ یہ فتوے خاص مولوی عطا محمد صاحب حنفی المذہب کا ہی ہے علمار موحدین مین سی کسی شخص
کا نہین ہی دوم یہ رسالہ علمار لاہور و دہلی وغیرہ کے پاس مرتب ہو کر پیش نہین ہوا بلکہ
علحدہ سوال مستقل اُن کے پاس بھیجے اور اُنکے جوابات اُنکیطرف سی لکھے گئی جنکو خان احمد شاہ
مؤلف رسالہ نے رسالہ مین شامل کر دیا علمار لاہور و دہلی وغیرہ نے نہ کوئی فتوی مندرج
رسالہ قبل طبع کے آنکھ سے دیکھا اور نہ اُسپر مہر کی وَاللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ شَہِیْدٌ وَکَفٰی
بِہٖ شَہِیْدًا اور جیسا کہ کتاب غایۃ الاوطار قرۃ العیون کی شرح فتح المعین حنفیہ کی کتاب
کا یہ مسئلہ ہے ایسے کے ساتھ ملتا جلتا ایک مسئلہ حنفیہ کا یہ بھی ہی دیکھو غایۃ الاوطار
ترجمہ اردو در المختار مین لکھا ہی وَلَوْ اُکِلَتِ النَّجَاسَةُ وَغَیْرُهَا بِحَیْثُ لَمْ یَنْتُنْ لَحْمُهَا
کَمَا حَلَّ کُلُّ جَدْیٍ غُذِّیَ بِلَبَنِ خِنْزِیْرٍ لِاَنَّ لَحْمَهٗ لَا یَتَغَیَّرُ وَمَا غُذِّیَ بِهٖ

[illegible] صفحہ ۱۹۶ سطر ۱۲

یَصِیْرُ مُسْتَهْلِکًا وَّلَا یَبْقٰے لَہٗ اَثَرٌ یعنی اگر جانور نجاست اور غیر نجاست دونو کہاتا ہو اسطرح
کہ اُسکا گوشت گندہ نہو تو حلال ہے جیسے وہ حلوان حلال ہے جو پالا گیا دودہ سے سور کے اسواسطے
کہ اُسکا گوشت متغیر نہین ہوتا اور جو دودہ اُسکا نیست و نابود ہوجاتا ہے اُسکا کچہہ اثر باقی
نہین رہتا ہے معاہی حضرات حنفیہ ذرا اپنے گریبان مین جہانکو اپنے مذہب کے کتابیں دیکہو بیچارے
غریب موحدین پر ناحق کی تہمت نہ کہڑی کرو خدا سے ڈرو اپنے مذہب کی بات اورون کے
ذمہ نہ لگاؤ یہ اعتراض آپکا گو کہ آپ لوگون کے اشتہار مین درج نہین لیکن جبکہ آپ
رسالہ اظہار الحق کی عبارت مذکور کے ذریعہ سے موحدین کو جابجا بدنام کرتے پہرتے ہین اور
دشنام دیتے رہتے ہین اور اپنی عاقبت کو خراب کرتے ہین اسلیے اسکا جواب بہی اس رسالے
مین درج کرنا مناسب سمجہہ کر لکہدیا وَاللّٰہُ یَہْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
اب ہم آپ صاحبون سے یہ پوچہتے ہین کہ یہ جو آپ کے مذہب کی فقہ کی ہدایہ چہاپہ مصطفائی
کی جلد اول کے صفحہ ۴۹۶ مین اور ہدایہ چہاپہ نولکشور کی جلد دوسری کے صفحہ ۲۴۲
مین لکہا ہے کہ جو شخص اپنی محرمات ابدی مثل ما اور بہن اور بیٹی وغیرہ محرمات ابدی سے جان کر
نکاح کرے اور صحبت کرے اُن سے تو امام اعظم کے نزدیک اسپر حد نہین آتی یہ مسئلہ حنفیہ
کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجہتے ہین۔ اور ہدایہ چہاپہ مصطفائی کی جلد دوسری
کے صفحہ ۱۲۵ مین اور شرح وقایہ چہاپہ نولکشور کے صفحہ ۲۳۷ مین اور کنز الدقائق کلان
چہاپہ دہلی کے صفحہ ۲۵۰ مین اور فتاوی عالمگیری چہاپہ دہلی کی جلد تیسری کے صفحہ ۱۰۴ مین
اور رد المحتار چہاپہ نولکشور کے صفحہ ۴۳۸ مین اور فتاوی قاضیخان چہاپہ ایضاً کی جلد تیسری
کے صفحہ ۱۱۰ مین لکہا ہے کہ امام اعظم کے نزدیک جہوٹے گواہ گذرانکر پرائی عورت کے لینے اور اُس سے
صحبت کرنے والے پر امام اعظم کے نزدیک گناہ نہین یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث
پر چلنے والے اس مسئلہ کو مردود سمجہتے ہین اور ہدایہ چہاپہ مصطفائی کے جلد اول کے صفحہ
۵۷۵ مین اور شرح وقایہ چہاپہ نولکشور کے صفحہ ۳۰۱ مین اور کنز الدقائق کلان مطبوعہ

دہلی احمدی کے صفحہ ۱۹۲ مین لکھا ہی کہ ذمی جو برونی والا اگر ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دیوے تو اسکو امام اعظم اور
امام ابو یوسف اور محمد کی نزدیک اسکا عہد ذمی کا نہین ٹوٹتا اسکو قتل نہ کرنا چاہیے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے
والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور چلپی حاشیہ شرح وقایہ چھاپہ نولکشور کی صفحہ ۹۱۳ مین محیط سے نقل کر کی لکھا ہی کہ خرچی عورت زانیہ
کی امام اعظم کی نزدیک حلال طیب ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے والی اسکو مردود سمجھتے ہین اور ہدایہ مترجم فارسی
چھاپہ نولکشور کی جلد چوتھی کی صفحہ ۱۳ مین اور شرح وقایہ عربی چھاپہ ایضا کی صفحہ ۲۴۳ مین لکھا ہی کہ قوت حاصل کرنی
کی لیے حنفیہ کے نزدیک اسقدر شراب پی لینی جائز ہی کہ نشہ نکرے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے والی اسکو مردود سمجھتے ہین
اور ہدایہ چھاپہ مصطفائی کی جلد دوسری کی صفحہ ۴۴۳ مین اور ہدایہ مترجم فارسی چھاپہ نولکشور کی جلد چوتھی کی صفحہ
۳۴ مین اور سوا اسکی اور فقہ حنفیہ کی بڑی بڑی کل کتابون مین لکھا ہی کہ شراب کا سرکہ بنانا اور اسکا کھانا پینا حلال
ہی یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے والی اسکو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی قاضیخان کی جلد اول کی صفحہ ۱۰ مین لکھا ہی
کہ تسکین کی نیت سے مشت زنی کرنے مین گناہ نہین ہی یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے والی اسکو مردود سمجھتے ہین اور
فتاوی قاضیخان چھاپہ نولکشور کی جلد اول کے صفحہ ۱۰۵ مین لکھا ہی کہ اگر کوئی چوپائے یا مردے مین فعل کرے اور اسکو
انزال نہو تو اسکا روزہ نہین ٹوٹتا یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے والی اسکو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی قاضیخان چھاپہ
نولکشور کی جلد چوتھی کی صفحہ ۳۴۶ مین اور فتاوی سراجیہ جو کہ فتاوی قاضیخان کی حاشیہ پر چھپا ہوا ہی اسکی جلد تیسری
کی صفحہ ۳۱ مین لکھا ہی کہ اگر پیشاب کی ساتھ قرآن لکھے تو بھی مضایقہ نہین ہی یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے والے
اسکو مردود سمجھتے ہین اور اگر مردار کی کہال پر قرآن لکھ لے تو بھی مضایقہ نہین ہی یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے
والی اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہین اور ہدایہ مترجم فارسی چھاپہ نولکشور کی جلد تیسری کی صفحہ ۲۹ مین لکھا ہی کہ درمیان
مسلمان اور حربی کی دار الحرب مین مسلمانون کو کافرون سے بیاج لینا منع نہین ہی یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر
چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی قاضیخان چھاپہ نولکشور کی جلد اول کی صفحہ ۱۱ مین لکھا ہی کہ جبکہ سوئی ہوئے
اور مجنونہ عورت سے صحبت کرے خاوند انکا تو ان دونو پر روزے کی قضا ہی نہ کفارہ اور کہا زفر امام اعظم کے شاگرد
نی کہ نہین ٹوٹتا روزہ ان دونو کا یہ مسئلہ حنفیہ کا ہی اور حدیث پر چلنے والی اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہین اور فتاوی
قاضیخان چھاپہ نولکشور کے جلد اول کی صفحہ ۱۰۰ مین لکھا ہی کہ جبکہ جماع کرے ساتھ چارپائے کی اور نہ انزال ہو

یا جماع کرے مردے کو یا مشت زنی کرے اور نہ انزال ہو یا جماع کرے سوا فرج کے اور نہ انزال ہو تو ان سب صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا
اور اگر انزال ہو تو روزے کی قضا ہے نہ کفارہ یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہیں اور
غایۃ الاوطار ترجمہ اردو در المختار چھاپہ نولکشور کی جلد دوسری کے صفحہ ۲۱۳ میں لکھا ہے حد نہیں مرد غیر مکلف کے
زنا کرنے سے ساتھ عورت مکلفہ کے مطلقا نہ مرد پر نہ عورت پر اور حد نہیں اس عورت کے ساتھ زنا کرنے سے جسکو زنا کرنے کے واسطے
مزدوری دی ہو یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والوں کے نزدیک یہ مسئلہ مردود ہے۔ اور غایۃ الاوطار ترجمہ اردو
در المختار کی جلد چوتھی کے صفحہ ۱۹۶ میں لکھا ہے کہ جو حلوان سور کے دودھ سے پالا گیا ہو اسکا گوشت حلال ہے
یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلہ کو مردود سمجھتے ہیں اور رد المحتار شرح در المختار چھاپہ دہلی کی جلد اول
کے صفحہ ۱۵۴ میں لکھا ہے کہ اختیار کیا ہے اسکو صاحب ہدایہ نے تجنیس میں پس کہا اگر کسی کی نکسیر پھوٹی پس لکھے سورہ
فاتحہ کو ساتھ خون کے پیشانی اپنی پر اور ناک اپنی پر تو جائز ہے واسطے شفا کے اور ساتھ پیشاب کے بھی لکھنا سورہ فاتحہ کا جائز
ہے اگر جانا جاوے کہ اسمیں شفا ہے تو مضایقہ نہیں ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے کو مردود سمجھتے ہیں
اور غایۃ الاوطار ترجمہ اردو در المختار کی جلد اول کے صفحہ ۸۰ میں لکھا ہے کہ کتے کی کھال کا جا نماز اور ڈول بنانا جائز ہے یہ مسئلہ
حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہیں اسی کی جلد تیسری کے صفحہ ۲۰۵ میں لکھا ہے کہ اگر مسلمان نے وکیل کیا ذمی کو شراب یا سور کے بیچنے یا
خریدنے کے واسطے تو صحیح ہے توکیل اور بیع اور شرا امام اعظم کے نزدیک صحیح ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اس مسئلے
کو مردود سمجھتے ہیں۔ اور اسی کتاب کے صفحہ ۱۰۰ میں لکھا ہے کہ کتے کو اپنے ساتھ اٹھا کر یعنی اسکو بغل میں دبا کر نماز پڑھنی
درست ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے اسکو مردود سمجھتے ہیں اور رد المحتار شرح در المختار چھاپہ دہلی کی جلد تیسری
کے صفحہ ۲۰۶ میں لکھا ہے کہ جسکو خوف زنا کا ہو اسکو مشت زنی کرنی واجب ہے یہ مسئلہ حنفیہ کا ہے اور حدیث پر چلنے والے
اسکو مردود سمجھتے ہیں۔ اس قسم کے مسائل کتب فقہ حنفیہ کے جن پر ان حضرات کا اعتقاد ہے بیشمار ہیں یہ حضرات موحدین
کا عیب اگرچہ تنکے برابر بھی دیکھ لیتے ہیں تو اسکو پہاڑ برابر سمجھ لیتے ہیں اور اپنے مذہب کا عیب اگرچہ پہاڑ برابر دیکھ لیتے ہیں تو اسکو
تنکے برابر بھی خیال میں نہیں لاتے اسکی کیا وجہ ہے پس تعجب ہے کہ یہ لوگ ایسے مسائل واہیہ کو جو کہ بالکل قرآن و حدیث کے
برخلاف ہیں صحیح و سچا جانتے ہیں اور ہم لوگ محمد اسمعیل کو کہ جنکے مضامین قرآن و حدیث کے موافق و مطابق ہیں انکو
آپ کافر جانتے ہیں خیر یہ آپکا قصور نہیں ہے ہدایت اللہ کی اختیار ہے واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم
اب اگر کوئی حنفی ان مسائل کو مردود لکھنے کے سبب برا مانے اور غصہ میں آوے تو جواب یہ ہے کہ اس قسم کے مسائل واہیہ تو خود حضرات حنفیہ

اہل اسلام میں سے کوئی بھی نہیں مانتا اور یہہ مسائل تو درحقیقت میں مردود ہیں لیکن تعجب ہی کہ آپ لوگونکی بڑے
بڑی حنفی علماء تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ان احادیث صحیحہ کو اپنی کتابوں میں مردود لکھہ گئے
ہیں کہ جنپر بڑی بڑے اکابر صحابہ مثل حضرت ابابکر صدیق اور حضرت عمر اور حضرت عثمان اور حضرت علی
رضے اللہ عنہم وغیرہ نے عمل کیا ہے جن صاحبونکو دیکھنا ان مسائل کا منظور ہو وہ ہمارے کتاب
الظفر المبین فی رد مغالطات المقلدین مطبوعہ بار دوم کے صفحہ ۳۱۹ سے لیکر صفحہ ۳۲۲ تک ملاحظہ کرلے فقط

تتمہ صفحہ ۱۴ سطر ۱۶ متعلقہ اعتراض پانچوان

ے ہر گلی را رنگ و بوی دیگرست ۔ حضرت احمد بن یحیی المنیری البہاری الملقب بشیخ شرف الدین
قدس سرہ کے مکتوب ۵۳ صفحہ ۱۱۰ مین لکھا ہی ۔ اگر خواہد در ہر لحظہ صد ہزار ... چون محمد صلے اللہ
علیہ وآلہ وسلم بیافرنید و ہر نفسے از انفاس ایشان مقام قاب قوسین دہد در جلال او ذرہ زیادت
نگردد واگر خواہد در ہر نفسے صد ہزار ... چون فرعون بیافرنید تا دعوے انا ربکم الاعلے کنند در
جمال و کمال او ذرہ کم نگردد واگر خواہد ہرچہ بر روے زمین کافرے ومشرکیست در دریاے رحمت
غرق کند از صفت قہر او ذرہ کم نگردد واگر خواہد ہرچہ در عالم نبی و ولیست ہمہ را در یک سلسلہ قہر
کشد وخالدًا ومخلدًا در عذاب الیم بدارد از صفت رحمت وی ذرہ کم نگردد واوزیرا نہین کے
مکتوب ۲۶ صفحہ ۸۶ و ۸۷ مین لکھا ہے ۔ اگر خواہد در لحظہ ہزار ہزار آدم و عالم بیافرنید و ہزار
ہزار چون حبیب و خلیل برگزیند در قدرت عرش رفیع با ذرہ حقیر برابرست او زیرا نہین کے
مکتوب ۴۵ صفحہ ۱۷۱ مین لکھا ہی ۔ ای برادر کسے را کہ کار با جبارے وقہارے افتادہ است کہ
اگر خواہد بہشت را عین دوزخ گرداند و دوزخ را عین بہشت دار خانہ کعبہ کلیسیہ برآرد وار بت
کدہ کعبہ سازد و ملائکہ ملکوت را لباس ملکی از سر برکشد و شیاطین ملوث را خلعت ملکی در پوشاند
و تاج قدسی بر سر نہد و محمد را کہ خاتم رسالت بود صلے اللہ علیہ وسلم و عیسی را کہ سر جریدہ
طہارت بود و یحیی را کہ ہرگز گنہ نکردہ و نہ اندیشیدہ در یک سلسلہ بند دوا زدہ قہر بر سر ایشان
راند وخالدًا ومخلدًا در دوزخ بدارد از کسے باک ندارد و یک ذرہ

ے یہ مکتوبات سنہ ۱۲۸۴ھ میں شہر لکھنؤ مطبع ... میں چھپی ہوئی ہیں ۱۳۱۲

ظلم بر دامن عدلش ننشیند چگونہ جاے قرار و امنی بود و بچہ روسے دعوت خود بینی بود سبحان اللہ
مولوی محمد اسمعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ نے تو اللہ جل جلالہ کی عظمت اور شان اور کبریائی اور
جلال لوگوں کے ظاہر کرنے کے لیے اپنی کتاب تقویۃ الایمان کے صفحہ ۳۰ مین صرف اتنا ہی
لکہا ہے کہ خدا چاہے تو ایک آن مین جبرئیل و محمد صلے اللہ علیہ وسلم جیسے کروڑون
پیدا کر ڈالے جسپر آپ لوگون نے مولوی محمد اسمعیل پر بے دہڑک کفر کا فتوے
لگا دیا اور اپنے ایمان کے جاتے رہنے کا ذرہ بہی اندیشہ نہ کیا لیکن دیکہا چاہیے
کہ یہہ حضرات اب حضرت نظام الدین صاحب ولی رزی زربخش اور حضرت شیخ سعدی شیرازی
اور حضرت امام محمد غزالی صاحب اور حضرت شیخ فریدون عطار کہ جنکے عبارتین پہلے
گذر چکے ہین خصوصا حضرت احمد بن یحیی المنیری الملقب بہ شیخ شرف الدین صاحب
ولی رحمۃ اللہ علیہ کہ جنکے عبارتین اللہ جل جلالہ کی عظمت اور شان اور کبریائی اور جلال
لوگون سے ظاہر کرنے کیلیے مولوی محمد اسمعیل کی عبارت سے بہی کروڑ درجہ بڑھہ کر
ہین اونکے حق مین یہہ حضرات اپنی زبان مبارک سے کیا ارشاد فرماوینگے
اور کیا فتوے دینگے

نقل اخبار وکٹوریہ پیپر سیالکوٹ مطبوعہ ہفتہ دوم اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ع

پرسون اتوار کو مقام پہل شہید مین اسلام کے دو نو فریق مقلد اور غیر مقلد مذہبی مناظرہ کے
لیے جمع ہوئے اسموقع پر نہ صرف اہل اسلام کثرت کی ساتہہ موجود تہے بلکہ بہت سے ہندو اور عیسائی بہی
کثرت سے تہے یہہ مجمع صاحب مجسٹریٹ ضلع کی اجازت حاصل کرنے کے بعد ہوا تہا اور صاحب مجسٹریٹ نے
پولیس کو ذمہ وار کر دیا تہا کہ کسے قسم کا فساد نہو اور نہ کوئی شخص کسی فریق کے بزرگان دین یا پیشوایان
کے نسبت کوئی توہین آمیز کلمہ کہنے پاوے تہوڑے عرصہ سے یہان ایک بغدادی مولوی
صاحب فرقہ مقلد سے تشریف لائے ہوئے ہین اور او نہین کے اندر اس قسم کا مجمع ہوا
مقلدین نے سب سے پہلے یہ شرط قائم کرنی چاہی کہ اگر کسے فریق یا اوسکے مذہب کے نسبت

کوئی کلمہ توہین آمیز کہا جاوے تو استغاثہ عدالت مین ہو غیر مقلدین نے کہا کہ مناظرہ مین اس قسم
کے کلمات ہی زبان پر نہ لائے جاوین جنمین کسی کے مذہب کی توہین ہو یا کسیکی دلکو رنج پہونچے لالہ
نندلعل پولیس انسپکٹر نے کہا کہ اگر کوئی فریق کیسکی نسبت کوئی کلمہ توہین کا کہیگا یا کوئی ایسے حرکت
کریگا جس سے صورت بلوی کی پائی جاویگی تو قبل اسکے کہ فریقین مین سے کوئی استغاثہ کرے
پولیس ضابطہ کی کارروائی کرینگے۔ انسپکٹر پولیس کے یہ ایک قانونی اور عمدہ اثر ڈالنے والے
گفتگو تھی جسکو وکٹوریہ پیپر دل سے پسند کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ جملہ پولیس انسپکٹر دن کے
ایسے ہی خیالات ہون اوسکے بعد فریقین کے درمیان یہ شرط قرار پائے کہ جبتک ایک مباحث
کی تقریر ختم نہو جائے دوسرا فریق جواب نہ دینے پائے اس شرط پر اول مقلد فرقہ کے ایک مباحث
نے تھوڑی کچھ گفتگو کی اور جب وہ گفتگو ختم کر چکے اور دوسرے فریق کے ایک مباحث کو بولنے
کی اجازت دی تو آپ نے اوسنے تھوڑے سے تقریر کیے تھے کہ اونہون نے جواب ملا کہ جو کچھ آپ
کو جواب دینا ہے آیت اور حدیث کی حوالہ سے دیجیے اسپر لڑھ مچ گیا اور تالیان بجنے شروع
ہوئین۔ وکٹوریہ پیپر کا اڈیٹر افسوس کرتا ہے کہ غیر مقلد مباحث کے خیالات اوسکے دل
ہی دلمین رہے اور وہ اونکو ظاہر نہ کر سکا۔ دوسری وکٹوریہ پیپر کا اڈیٹر غیر مقلدین کے
اس سوال کا جواب جو مقلدین کیطرف سے اس موقع پر دیا جاتا کسی مذہبی اخبار مین مشتہر ہونا
ضرور سمجھتا ہے کہ امت محمدیہ مین اگر کسے دینی امر مین اختلاف ہو تو اوسکا فیصلہ
کسطرح ہونا چاہیے تاکہ عوام الناس اور مہذب لوگون کو اوسپر منصفانہ رائے قائم
کرنے کا موقع ملے۔ شکر کا مقام ہے کہ اس مناظرہ مین گو سامعین کو کچھہ لطف
نہین آیا مگر کسی قسم کا دنگہ یا فساد نہین ہونے پایا مگر تاہم جس مجمع مین دس ہزار
مختلف المذاہب آدمیون سے زیادہ موجود ہون ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ
پولیس اور کسی یوروپین مجسٹریٹ کا موجود ہونا بہت ضرور تہا اور ایسے
بڑے مجمع مین خاصکر اس لحاظ سے کہ وہ مذہبی بحث کیواسطے ہوا تہا۔ صرف ایک

ایک مسلمان ڈپٹی انسپکٹر اور ایک ہندو کورٹ انسپکٹر اور چند سارجنٹون اور کانسٹبلون
کا موجود ہونا کافی نہ تہا جو وقت صاحبین شہر مین واپس تشریف لائے باوجودیکہ
سیٹی پولیس کے کانسٹبل ساتہ موجود تہے مگر بازار مین غیر مقلدین کے
نسبت لڑکون کا ایک بڑا ہجوم طرح طرح کے بولیان بولتا جاتا تہا
کیا ہمارا فرض نہ تہا کہ اون لڑکون کو ایسے مزخرفات
سے روکتی اس آرٹیکل کے اخیر پر وکٹوریہ پیپر عرض کرتا ہے
کہ ہماری ملکی مناظرون کے اصول نہایت شائستہ
اور مہذب ہونے چاہیین اور سامعین پر
فرض ہونا چاہیے کہ وہ بحث کو عمدہ
نتیجہ خیال کرین کسی فریق
کی نسبت
کوئی نالائم کلمہ زبان پر لائین فقط

تاریخ طبعزاد مولوی ابو یوسف محمد مبارک علی سلمہ اللہ الولی

حق کیطرف سے طاقت دیا ہی اندنون — کیا رعب دشمنون پہ ہمارا ہے اندنون
اے مومنان ہو مژدہ کہ اپنے نصیب کا — چمکا ہوا بلند ستارا ہی اندنون
کیا عزت قمر ہے جہان پر چمک رہا — حیرت سے شمس کو حیرت نے مارا ہے اندنون
یہ اختر بریق ہے اوج قلوب پہ — یہ سینہ عدو مین شرارہ ہی اندنون
کہتے ہین لوگ اسکو ستارہ محمدی — بیشک یہی اہل دین کا سہارا ہی اندنون
نکلا ہے اُکی صلاح کہ دشمن لصبہ الم — صمصام ہاتہہ مین لیے ہارا ہے اندنون

کیا حوصلہ ہے دشمن ناحق شناس کو
یون ہی اگر مین پاؤن پسارا ہے اندنون

قدرت ہے حوصلہ دیا ہم کو قدیر نے
اعدا کی سرکشی کا بھی چارا ہے اندنون

انصاف کی نظر سے کوئی دیکھو گر اسے
کیا خوب ہی جواب کرارا ہے اندنون

ای مومنون خدا کے لیے ملکے پیر لو
بحر محمدی کا کنارا ہے اندنون

کس کشمکش مین تم کو لگایا ہے نفس نے
اس سرخودی مین بسکہ خسارا ہے اندنون

للہ ذرا حجاب تو آنکھون سے کھولیے
حسن محمدی کا نظارا ہے اندنون

شاید کہ گوش زد نہین تسوّد کی صدا
تبیّض پر ہے تم کو گذارا ہے اندنون

سب بہائیون سے کہلکی مبارک کہی ہے اب
قرآن حدیث ہم کو پیارا ہے اندنون

جب فکر سال طبع ستارہ ہوئی مجھی
غش وشمنونیہ دل نے پکارا ہے اندنون

ایضاً ولہ

تمکو بتاؤن کیا ہے ستارہ محمدی
ہادی و رہنما ہے ستارہ محمدی

اک نسخۂ شفا ہے ستارہ محمدی
ہر درد کی دوا ہے ستارہ محمدی

پائی ہے اس سے کشتۂ تقلید نے زندگی
اعجاز مصطفا ہے ستارہ محمدی

تقلید یون کا اختر تقلید پست ہے
جب سے چمک رہا ہے ستارہ محمدی

باصحت وکتابت خوش کاغذ نفیس
بار دگر چھپا ہے ستارہ محمدی

از مال تا بنقد ہی جان دی کہ اہل حق
ہر جا خریدتا ہے ستارہ محمدی

تالیف محی دین ہے یہ نسخہ عجیب
نام اسکا پڑ گیا ہے ستارہ محمدی

نور ہدایت اسی مین پانے صحاب دین
انوار کبریا ہے ستارہ محمدی

کیا مومنون کا روسے منور ہے خوشنما
جب سے کہ رونما ہے ستارہ محمدی

کیا پوچھتے ہو اسکا بھا اہل اشتیاق
اک جنس بے بہا ہے ستارہ محمدی

سرکاش کرکے ہوئی مخالف ہے سال طبع
اک نور پر ضیا ہے ستارہ محمدی

تاریخ طبع از شیخ محی الدین تاجر کتب مولف رسالہ ہذا

چمکا جہان پر ہی ستارہ محمدی — ہر جا پہ جلوہ گر ہی ستارہ محمدی
صمصام قادری کا ہے کیا خوب جواب — نام اسکا مشتہر ہے ستارہ محمدی
قرآن حدیث کا ہی جو تابع بصد یقین — لیتا وہ جلد تر ہے ستارہ محمدی
جب دیکھتا اسی ہے مخالف بصد الم — کرتا اسی اثر ہے ستارہ محمدی
رہتا ہی شرک و کفر مین جو شخص مبتلا — بس اسکا راہبر ہے ستارہ محمدی
صمصام قادری ہی جو چھپا پاگیا یہان — رد اسکا سر بسر ہے ستارہ محمدی
مضمون اسکا دیکھو مسلمانون بحق — بی شبہ معتبر ہے ستارہ محمدی
انصاف کی نظر سی مخالف اگر پڑہے — کہدے عجیب تر ہی ستارہ محمدی
دیکھی ہی جو کوئی ہے جب اہل دین سی — لیتا وہ دیکر زر ہے ستارہ محمدی
توحید حق کا جو کہ ہی طالب جہان مین — پڑہتا وہ بیخطر ہے ستارہ محمدی
جو اہل دین تابع ہی قول رسول کا — شادان وہ دیکھ کر ہی ستارہ محمدی
ایسا نہ دیکھا ہوگا رسالہ معین دین — جیسا کہ خوب تر ہی ستارہ محمدی
انصاف جسکی دلمین ذرا بھی جو ہو نہین — ہشیار اسکے حق مین تبر ہی ستارہ محمدی
انصاف جسکی دل مین ہی کہتا ہی بالضرور — کیا دین کا فخر ہے ستارہ محمدی
صمصام اور سنانکا کافی ہی یہ جواب — پڑہ لیجیے شک اگر ہی ستارہ محمدی
کہا کہا کی مال کسی کا پہولا ہی پیٹ جسکا — دیتا اسی ضرر ہے ستارہ محمدی
صمصام اور سنانکا خاکہ اوڑا ہی خوب — صمصام پہ تبر ہے ستارہ محمدی
صمصام والا دلمین یہ کہدیگا بالیقین — صمصام کا ثمر ہے ستارہ محمدی
کر ختم اس رسالے کو ای محی دین اب — دیکھی جبی نظر ہے ستارہ محمدی
تاریخ سر سے لطف کے لکھی محب [illegible] — بس دین کا قمر ہی ستارہ محمدی

۱۳ ھ

ہمارا اس رسالہ کو بلا اجازت مولف کوئی نہ چھاپے اور جو شخص چھاپے [illegible] شیخ محی الدین [illegible]

طالب فرمایہ فقط